سوال

(680)جس شخص کا جمعہ فوت ہوجائے وہ ظہر کی چار رکعتیں پڑھے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب جمعہ فوت ہوجائے تو کیا انسان دو رکعتیں پڑھے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور فقہاء کا قول یہ ہے کہ جس شخص کی نماز جمعہ فوت ہوجائے تو وہ جماعت کے ساتھ ---اگر ممکن ہو--- ظہر کی چار رکعات ادا کرلے اور اگر جماعت ممکن نہ ہو تو انفرادی طور پر نماز ظہر پڑھ لے یہی بات صحیح ہے کیونکہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ :

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما خطب الناس فی حجة الوداع بعرفات وکان وقوفہ یوم جمعة اذن الموذن ثم اقام فصلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الظہر باصحابہ ثم اقام الموذن فصلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بہم العصر ولم یصل بینہما شیئا»

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حجة الوداع کے موقعہ پر عرفات میں خطبہ ارشاد فرمایا--- آپ کا وقوف جمعہ کے دن تھا--- تو مؤذن نے اذان دی پھر اقامت کہی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے ساتھ نماز ظہر ادا فرمائی پھر مؤذن نے اقامت کہی اور آپ نے نماز عصر پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان نوافل وغیرہ نہیں پڑھے تھے ":

اس مسئلہ سے متعلق دیگر دلائل سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے ۔

(وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم) (فتوی کمیٹی)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 534